

حکایت

جب سکندر مرگئی ان کی وزیر	جوں وصیت تھی سوئی فریاد
بات باہر کہہ گفتم کے جاگتی	پہر کر و نون ماتہ اسکی خاک سے
مل کو سب لیکر چلی تابوت کو	آئی بہرائی کوچہ کوچہ کو بکرو
جایا کرتی نذا با خاص و عام	یہہ سہ تو تم ہی سکندر کا پیام
ہفت کشور اسکو تہا زنگین	بلکہ تہا اومالک و می زمین
آج کی دن اسکو ہی آوارگی	ہی عزت بیسی سے سیارگی
ملک و دولت مال و زمین سہی	بات خالی خاک و لوٹا تہی

در بیان ہونفاہی دینا و جفاہ آن

اہ دینا ہونفاہی اور بلا	اس بلا پر سو نکو مبتلا
ہونفاہی لگانا خونین	مکرو فن پر اسکی جانا خونین
ایک دن ہی دیکھنا سکراہ کا	آہ اسدن کوئی بیت ہی سہا کا
گورین ہی جاگو سونا ایک دن	مال و زر سی بات و ہونا ایک دن

است و نفاہی ہونفاہی
 ہونا ہونفاہی ہونفاہی

در بیان احوال دعوات و تصدیق این است که بحسن سمعیت

ذات اسکی می غنی بپای	ای خدا موجود اپنی ذات سی
بیت به یاد پیغمبر نبی زوال	او ہی بچون بچگونہ میثا ل
ہین دو عالم ناقص و حادث عظیم	او ہی خالق اسکو ہی لائق قدیم
او ہی کامل ذراہ اسکی ہی شہید	او غزہ اسکو نہیں ہی کوئی عیب
اسکو نہیں حد ذراہ اسکی ہی نشان	بجبت پی زبان ہی ذی مکن
بک سین ہی عیب میں نہ ہو اسکی ذات	نام اسکی ہی نہایت اور صفات
اسی کلیم اور سمیع اور بصیر	ای مرتب عالم وحی قدیر

حکایت

ایک دن انا جا کو پوچھا ان کہتی	سچ شرف الدین تھی مکی منی
کیا نتیجہ انکو ہی اس دید میں	ای دعوات الناس ب تقلید میں
گرچہ ہی تقلید ان کا اعتقاد	سچ فرمائی اوسی ای نیکر آو
آخرت میں ان کو ہی جنت مقام	داہرہ اسلام میں داخل تمام

بقلم مولانا

ادویه چوبدار

می خورده بی و شکر
بلند جنس خوشکوت با بی و عسولون

سپید کا پسته بود
سپید کا پسته بود

۶۶ ۶۶ ۶۶

پسته را ساییده غلوار بسته بود

وزن را هر یک روز

جانبل چهل خوشکوت و زایاقصون
کل تراب با آنکه بیستم

افشا

بزرگ است

پسته را دو پسته ساییده

وقت صبح بدید

امید که در پنج شش روز

از این که یک روز وزن یکروزه

افشا در هر یک روز
بچه شش ماهی در هر یک روز

سهره جان خدای را یک روز

باز از شمع کردن در ده سنت
باز از نرم دلم در ده سنت

باز از سبب خوردن در ده سنت
باز از دانه اعلیاء الصواب